

Kitab Nagri Special



www.kitabnagri.com

کتاب نگری

www.kitabnagri.com

Kitab Nagri Special

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

انتباہ: اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جائے۔

whatsapp _ 0335 7500595

Kitab Nagri Special

سولمیٹ

کتاب نگری اسپیشل

ارتج شاہ

قسط نمبر: 12

ابرش نے دھڑکتے دل کے ساتھ چھت پر قدم رکھا جہاں وہ بے چینی سے اس کا انتظار کر رہا تھا اسے دیکھتے ہی مسکرا کر اس کے پاس آگیا۔ پہلے کافی دیر صرف دیکھتا رہا۔۔۔

میں بہت دنوں سے تم سے کچھ کہنا چاہتا تھا ابرش لیکن سچ کہوں تو پہلے اتنی ہمت ہی نہیں کر پایا اور پھر اس سب کے لئے میں نے ایک دن مقرر کیا آخر کبھی نہ کبھی تو اپنے دل کی بات تمہارے سامنے کھولنی ہی تھی وہ مسکراتے ہوئے اسے دیکھ کر بولا جبکہ ابرش اس کا بدلا ہوا انداز اور لہجہ دیکھ کر پریشان ہو چکی تھی

تمہارا زیادہ وقت نہیں لوں گا بس اتنا کہنا چاہتا ہوں ابرش میرے بہت سارے افیروز رہے ہیں ہر طرح کا ریلیشنشپ رہا ہے لیکن جب سے تم میری زندگی میں آئی ہو سب کچھ بدل گیا ہے پورا کب پورا دور ک خان بدل گیا ہے۔ وہ مسکرایا

Kitab Nagri Special

میں جانتا ہوں تمہیں بہت عجیب محسوس ہو رہا ہو گا لیکن یہی سچ ہے ابرش میں کبھی بھی ایک اچھا انسان نہیں رہا لیکن یہاں پاکستان آکر میں جب سے تم سے ملا ہوں مجھے لگتا ہے میری ساری زندگی بدل گئی ہے میں جب بھی کچھ حرام کرنے جا رہا ہوتا ہوں یا کسی حرام چیز کو چھونے کے بارے میں سوچتا ہوں تو تم کسی فرشتے کی طرح میرے خیالوں میں آکر مجھے اس حرام کام سے روک لیتی ہو

میں یہ نہیں کہہ رہا کہ تم سے ملنے کے بعد میں ایک بہت نیک انسان بن چکا ہوں ایسا نہیں ہے میں ویسا ہی ہوں۔ ایک گناہ گار دنیا اور آخرت میں سے دنیا کو چھونے والا لیکن میں بدلنا چاہتا ہوں ابرش یقین کرو میں بہت بدلنا چاہتا ہوں میں اپنی پرانی زندگی اپنی روٹین چھوڑ کر ایک نئی زندگی میں قدم رکھنا چاہتا ہوں اور میں چاہتا ہوں کہ تم میرے اس قدم میں میرے ساتھ رہو۔

میں چاہتا ہوں کہ میرے اس سفر میں تم میری ہمسفر بن کر میری زندگی میں شامل ہو جاؤ یقین کرو ابرش آج تک تمہیں دیکھ کر میرے دماغ میں کبھی کوئی غلط بات نہیں ایک بھی کوئی غلط سوچ نہیں آئی

تمہیں دیکھتے ہی میں نے تم سے شادی کا ارادہ کیا تھا میں جانتا ہوں میں ایک اچھا انسان ہر گز نہیں ہوں تم شاید ایک اچھے انسان کے خواب دیکھتی ہو گی اپنے لئے توفیق انسان کو چننے کے بارے میں سوچا بھی نہیں ہو گا۔ لیکن اب میں تمہارے لئے خود کو بدلنے کی کوشش کروں گا میں آج رات کینڈا جا رہا ہوں۔

میری واپسی تقریباً دو ہفتوں کے بعد ہو گی ابرش میں چاہتا ہوں کہ جب تک میں واپس تھا تب تک تم مجھے میری محبت کا جواب محبت سے دو۔

Kitab Nagri Special

میں تم پر کوئی زور زبردستی نہیں کر رہا بس کچھ امید لے کے جانا چاہتا ہوں کیا تم میری محبت کو قبول کر کے مجھے ایک نئی زندگی دینا چاہو گی وہ اپنے ہاتھ میں پکڑی انگوٹھی اس کے سامنے کرتا زمین پر بیٹھ گیا

ابرش کو کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا وہاں کرے یا نا وہ شخص اس کی دنیا میں دستک دینے والا پہلا انسان تھا وہ اسے انکار کر کے اس کا دل نہیں توڑ سکتی تھی لیکن اس کے ابو۔۔۔

لیکن اسے یقین تھا وہ اس کے ابو کو منالے گا۔۔

وہ دورک سے بہت پیار کرتے ہیں یہ بھی تو ہو سکتا ہے کہ ابو نے اس کے لئے دورک کو ہی سوچا ہو۔ اس کا پاسٹ کیا تھا کیا نہیں اس سے ابرش کو کوئی فرق نہیں پڑتا تھا وہ حال میں جینے والی لڑکی تھی

دورک زمین پر بیٹھے اس کے چہرے کے تاثرات دیکھتے اسکے اندر کا حال جاننے کی کوشش کر رہا تھا لیکن ناکام رہا اس کا کنفیوز چہرہ دیکھ کر دورک نے خود ہی اس کا ہاتھ تھام کر اپنی انگوٹھی اس انگلی میں پہنادی

میں دو ہفتوں کے بعد تابش اور اس کے والدین کو تمہارے رشتے کے لئے لاؤں گا کیونکہ میرے والدین اپنی اپنی زندگی میں بہت مصروف ہیں میرے ماں باپ کی طلاق کے بعد الگ الگ شادی کر چکے ہیں ان لوگوں کی زندگی میں میری کوئی جگہ نہیں ہے اور نہ ہی میری زندگی میں ان لوگوں کی تم تیار رہنا فلحال کسی کو کچھ بھی بتانے کی ضرورت نہیں ہے میں خود سب کچھ ٹھیک کر دوں گا

لیکن جب میں آؤں تم مجھے میرے ساتھ کھڑی ملو۔ وہ محبت سے اس کے ہاتھ پر بوسہ دیتا آہستہ سے منظر سے ہٹ گیا ابرش کتنی دیر اکیلی چھت پہ کھڑی اپنا ہاتھ دیکھتی رہی۔ کیا اس نے انگوٹھی لے کر اچھا کیا تھا۔

Kitab Nagri Special

بہت سارے سوال اس کے ذہن میں تھے لیکن انگوٹھی کو دیکھتے ہی شرمیلی سی مسکراہٹ اس کے لبوں پہ آئی
بس اب مزید کچھ نہیں سوچنا چاہتی تھی۔

.....

کیا انہوں نے تمہیں انگوٹھی پہنائی۔۔۔۔! کیا تم سچ کہہ رہی ہو۔۔۔۔! مجھے یقین نہیں آ رہا کہ انہوں نے
تمہیں شادی کیلئے پرپوز کیا دھنک کی خوشی کی کوئی انتہا ہی نہ تھی اس کے ہاتھوں میں انگوٹھی دیکھ اسے کچھ سمجھ
ہی نہیں آ رہا تھا کہ وہ کس طرح سے اپنی خوشی کا اظہار کرے
اگر دلہن نہ بنی ہوتی تو یقیناً بھنگڑا ڈالنا شروع کر چکی ہوتی۔

مجھے خود بھی یقین نہیں آ رہا تھا کیا میں کسی کے لئے اتنی اہم ہو سکتی ہوں۔ ابرش خود بے یقینی کی کیفیت میں
تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

لیکن انہوں نے مجھے آئی لویو نہیں بولا۔ اچانک ابرش کو یاد آیا
ابھی آئی لویو بولنے کی گنجائش رہتی ہے کیا۔۔۔۔! وہ تم سے پیار کرتے ہیں اسی لیے تمہیں انگوٹھی پہنائی ہے
۔ دھنک نے فوراً اس کی بات کی نفی کی تو وہ پھر مسکرائی

وہ کہہ رہے ہیں کہ پندرہ دن کے بعد جب وہ واپس آئیں گے تب تابش سر اور ان کی فیملی کو لائیں گے رشتے کے
لیے وہ اپنی فیملی پر اعتبار نہیں کرتے۔ ابرش نے اسے بتایا

Kitab Nagri Special

ہاں تابش نے مجھے بتایا تھا ان کے والدین کی طلاق ہو چکی ہے وہ دونوں اپنے اپنے لائف میں مصروف ہیں اسی لئے اب بھائی کو بھی اپنی لائف میں مصروف ہو جانا چاہیے وہ بھی تمہارے ساتھ دھنک نے خوشی سے کہتے ہوئے اس گلے میں بازو ڈالا ابرش بس مسکرائے جارہی تھی یہ جانے بغیر کے آنے والی زندگی اس کے لئے کیا لیا کھیل کھیل رہی ہے

.....

پوری محفل میں نہ تو اس نے حیا کے چہرے کی طرف دیکھا تھا اور نہ ہی اس کے پاس آیا اور نہ ہی اس سے ملا تھا یہاں تک کہ رسم تک دونوں نے ساتھ نہیں کی تھی

وہ تو تابش کے ساتھ ہی تھا ریحان نے اسے اتنی اہمیت ہی نہیں دی تھی بس اسے زہرہ بیگم کے ساتھ چھوڑ دیا آنٹی زہرانے اس کا بہت ساتھ دیا ہر جگہ اس کے ساتھ ساتھ رہیں سب کو اس سے بہت اچھے سے ملوایا

جب کہ حیا کا سارا دھیان ریحان تھا جو اس کی طرف دیکھ نہیں رہا تھا کبھی وہ اس کی توجہ کی مرکز ہوا کرتی تھی ریحان بھابھی کب سے اکیلی کھڑی ہیں اور تو یہاں ہے جان کے پاس زہرہ بیگم کو کام میں مصروف دیکھ کر تابش نے ریحان سے کہا

یار مجھے بہت کام ہے فضول میں اکیلی کھڑی ہے کم لوگ ہیں کیا یہاں۔۔۔ کسی کے پاس بھی جاسکتی ہے ریحان مصروف انداز میں بولا جب کہ تابش کو اس کی یہ بات اچھی نہیں لگی تھی

Kitab Nagri Special

وہ یہاں کسی کو جانتی تو یقیناً کسی سے بات کر رہی ہوتی۔۔ تم بھی بے وقوف ہو ایسی حرکتیں کر رہے ہو یہ سارے کام ہوتے رہیں گے تم جاؤ بھابی کے پاس انہیں لوگوں سے ملو اور انہیں کنفر ٹیبل فیل کرو اور دیکھو تو سہی بیچاری کتنی پریشان ہیں تابش نے تقریباً اسے زبردستی حیا کے پاس بھیجا

یہ کیا طریقہ حیا یہاں اکیلے کھڑی کیا کر رہی ہو یہ اتنے لوگ ہیں مجھے اپنی طرف متوجہ کرنے کی بجائے کسی سے بات بھی کرنے کی کوشش کر سکتی ہو وہ آنکھوں میں غصہ لیے لیکن چہرے پر مسکراہٹ سجا کر بولا تھا

ریحان میں یہاں کسی کو جانتی ہی نہیں وہ بیمے بسی سے بولی

جبکہ اس کے لہجے کی پرواہ کیے بغیر وہ اس کا ہاتھ تھام کر کچھ عورتوں میں لے گیا

جو سب ہی تقریباً پہلے سے ریحان کو جانتی تھی اور جب ریحان نے کہا کہ حیا اس کی بیوی ہے سب ہی مسکرا کر نہ صرف دیکھنے لگی بلکہ آگے پیچھے کی باتیں کرنے لگیں

تعارف کرنا پڑتا ہے مسز ایک سائیڈ پہ کھڑے ہو جانے سے کوئی تم سے آکر یہ نہیں پوچھے گا کہ تم کون ہو اور اس کے کان میں کہتا ہوں وہاں سے چلا گیا اور عورتوں کے ساتھ وہ واقعی مصروف ہو چکی تھی۔

.....

صبح اٹھتے ہی ولیمے کی تقریب شروع ہو گئی ریحان اور حیا کو آج رات ہی یہاں سے نکلنا تھا اسی لیے ولیمہ صبح کے وقت رکھا گیا تھا

Kitab Nagri Special

کل رات ریحان اسپیشل یاسر اور زینب کا اپنے ولیمے کی دعوت دے کر آیا تھا اور اس کے اصرار کرنے پر وہ لوگ آ بھی گئے تھے

جبکہ تابش کی نظر تو دھنک سے ہٹ ہی نہیں رہی تھی جو بلیک کلر کی ساڑھی میں اتنی حسین لگ رہی تھی اسے کبھی یقین نہیں تھا کہ وہ ساڑھی جیسا لباس سنبھال پائے گی لیکن وہ اس کو اتنے خوبصورتی سے کیری کر رہی تھی کہ تابش کا دھیان ہر طرف سے ہٹ کر اس کی طرف جا رہا تھا لیکن زینب وہیں تھی جس کی وجہ سے وہ اس کے بالکل قریب نہیں جا رہا تھا۔

دورک جاچکا تھا ابرش کی نظروں نے اسے بہت تلاش کرنے کی کوشش کی جب تابش نے اس کے کان میں ہلکے سے آکر کہا کہ وہ جاچکا ہے دو ہفتے کے بعد ہم سب تمہارے گھر آئیں گے وہ شرارتی انداز میں بولا جب کہ اس کے اس طرح سے کہنے پر ابرش نظریں جھکا گئی

اپنی سہیلی کو کہنا کہ بہت پیاری لگ رہی ہے اس نے مسکراتے ہوئے ایک نظر سامنے بلیک ساڑھی میں دھنک کو دیکھا

www.kitabnagri.com

کل آرہی ہے ہمیشہ کے لیے آپ کے پاس خود ہی کہہ دیجئے گا ابرش مسکراتے ہوئے اسے چھوڑ کر دھنک کے پاس آئی

کیا کہہ رہے تھے جناب دھنک نے اس کے کان میں پوچھا تو وہ بھی کھل کر ہسی

کہہ رہے تھے بالکل چڑیل لگ رہی ہو ابرش مسکرا ہٹ روکتے ہوئے کہا

Kitab Nagri Special

ہاں تو خود تو جیسے بہت ہینڈ سم لگ رہے ہیں ابھی آتی ہوں میں وہ غصے سے کہتی اس کے پاس جا پہنچی اس بار نہ تو اس نے مامی کی پرواہ نہ کی

میں چڑیل لگ رہی ہوں تو آپ جن لگ رہے ہیں وہ بھی زکوٹا جن وہ غصے سے کہتے ہو پیر پختی واپس اپنی جگہ آگئی جب کہ تابش کو تو سمجھ ہی نہیں آیا تھا کہ وہ اسے جن کیوں کہہ رہی ہے اور خود کو چڑیل کیوں کہہ رہی ہے جبکہ یہی کارنامہ جب اس نے ابرش کو بتایا اس کی ہنسی اس کا فوارہ پھوٹے ہی تابش سمجھ گیا کہ یہ اس کی سالی کا ہی کوئی کارنامہ ہے جس پر وہ خود بھی ہنس رہی ہے اور دھنک کو بھی غصہ دلا رہی ہے

.....

سب لوگ بہت بری طرح سے تھک چکے تھے ایک ساتھ دو شادیاں ہینڈل کرنا بھی آسان کام نہیں۔

لیکن تابش اور ریحان نے سب کچھ بہت اچھے سے سنبھالا تھا اور قاسم نے بھی اس کا خوب ساتھ نبھایا تھا۔

تھوڑی دیر دوستوں کے پاس بیٹھ کر تابش ماموں سے ملنے آیا تھا اس کے مطابق یا سرماموں دھنک کے جہیز کی ساری چیزیں ٹرک میں ڈال رہے تھے

ماموں کیا آپ مجھے اپنا بیٹا نہیں سمجھتے اور اگر سمجھتے ہیں تو یہ سب کچھ کیا ہے۔

میں یہ سب کچھ لے کر نہیں جانا چاہتا اگر آپ اپنی دھنک کو کچھ دینا ہی چاہتے ہیں تو وہ دے جو ہمارے رسول اللہ نے اپنی بیٹی کو دے کر رخصت کیا تھا یہ سب کچھ مجھے نہیں چاہیے

Kitab Nagri Special

خوشی تو مجھے تب ہوگی جب میری بیوی اپنے گھر میں ایک جائے نماز تسبیح اور اپنے حسن اخلاق کا نور لائے

تابش نے انہیں روکنے کی بہت کوشش کی لیکن ماموں نہیں رکے تابش کے گھر میں ان سب چیزوں کی کوئی اہمیت نہیں تھی کیونکہ وہ اتنا مہنگا اور نفیس فرنیچر رکھتے تھے کہ جس کے سامنے ان سب کی کوئی اوقات ہی نہیں پتا تھی ماموں تو بس اپنے دل کی خواہشات کو پورا کر رہے تھے

آئیں مجھے آپ سے کچھ بہت ضروری بات کرنی ہے وہ انہیں زبردستی بیٹھانے لگا جبکہ وہ تھوڑی دیر پہلے ہی بڑی مشکل سے اٹھ کر اسٹیک کے سہارے دھنک کا سامان لوڈ کر رہے تھے

اب اس نے ایک فائل ان کی طرف بڑھائیں تو وہ کنفیوز سے دیکھنے لگے بیٹا

یہ کیا ہے انہوں نے پوچھا

آپ کے بیٹے کی طرف سے آپ کے لئے چھوٹا سا گفٹ ہے ماموں آپ کی دکان میں نے دوبارہ تیار کروائی ہے اور قرض داروں کو ان کی ساری رقم ادا کر چکا ہوں اور میں نے کوئی آپ پر احسان نہیں کیا یہ میرا فرض ہے میں آپ کا بیٹا ہوں اسی لیے کوئی بھی ایسی بات کر کے میرا دل مت دکھائیے گا وہ کچھ کہنے سے پہلے ہی بول پڑا ماموں کے پاس ہے جیسے الفاظ کی ختم ہو گئے

جبکہ دروازے کے قریب کھڑی اپنی آنکھوں سے نمی صاف کرتی وہیں سے پلٹ گئی اس کے ماموں نے اس کے لئے بالکل صحیح انسان کا انتخاب کیا تھا وہ سچ میں شہزادہ تھا جو اپنی شہزادی اور اس کے اپنوں کی ہر مصیبت کو خود پر لے کر حل کرتا تھا۔

Kitab Nagri Special

تابلش نے اندر جھانکنے کی بہت کوشش کی لیکن اسے دور دور تک وہ کہیں نظر نہیں آئی کہ اس اونچی آواز میں بولا کل بارات لے کے آؤں گا۔ لیکن وہ اس کے بات کا اثر لیتی ہوئی جان بوجھ کر اندر چھپ کے بیٹھی تھی اسی لئے ہنستے ہوئے اس کے جانے کا انتظار کرنے لگی

.....

ریحان نے کمرے میں قدم رکھا تو خوابناک ماحول اس کا منتظر تھا وہ سب کچھ اگنور کر گیا یہاں تک کہ اپنے بیڈ پر بیٹھے وجود کی خوبصورتی تک اور اپنے کپڑے لے کر سیدھا واش روم میں بند ہو گیا

واپس کمرے میں آیا تو اسے بیڈ کے بجائے صوفے پر بیٹھے دیکھا وہ کمرے کی لائٹ آف کر تا خود بھی بیڈ پر لیٹ گیا جیسے اپنے علاوہ کوئی نہیں ہو لیکن تھوڑی دیر کے بعد اسے سسکنے کی آواز سنائی تھی کسی نے اس کا دل مٹھی میں بھیجا لیکن وہ اٹھا نہیں ایسے ہی پڑا رہا

لیکن کب تک ایسے روتے دیکھتا کب تک اس کے آنسو برداشت کرتا اس نے اٹھ کر لائٹ ان کی اور اس کے پاس زمین پر آ بیٹھا۔

www.kitabnagri.com

اس کے قدم اپنی طرف بڑھتے دیکھ کر ایک پل کے لیے حیا نظر اٹھا کر اس کی طرف دیکھا اس کی آنکھوں میں امید تھی

۔ پلیز رونا بند کرو حیا۔ میرے سامنے ان سب ڈراموں کا کوئی مطلب نہیں ہے حقیقت یہ ہے کہ تم اس لڑکے سے محبت کرتی ہو یہ شادی صرف ایک سمجھوتا ہے حیا۔ جو ہم نے ہمارے اپنوں کے لیے کیا ہے بھی میں سمجھ

Kitab Nagri Special

سکتا ہوں تمہاری تکلیف جانتا ہوں یہ سب کچھ تمہارے لئے آسان نہیں ہے یہ درد یہ تکلیف سب کچھ اسی کے نام کی ہوگی۔

کیونکہ میں جانتا ہوں محبت تکلیف دیتی ہے درد دیتی ہے میں نے بھی یہ وقت گزارا ہے یہ تکلیف سہہ چکا ہوں یہ لمحات۔۔۔ میں سمجھ سکتا ہوں کہ جیسے ساری زندگی چاہو وہ جب آپ سے دور ہو جائے تب تکلیف ہوتی ہے میں تمہاری تکلیف سمجھ سکتا ہوں

لیکن پلیز خدا کے لئے مجھے مزید اس درد میں مبتلا نہ کرو مجھے بار بار یہ بات مت یاد دلاؤ کہ جس لڑکی کو میں نے دیوانگی کی حد تک چاہا وہ میرے بیڈ پر میری دلہن بن کے میرے ہی کمرے میں کسی اور کے لئے رو رہی ہے خدا کے لئے بس کر دو اور کتنا تک درد دینا چاہتی ہو۔ نہیں برداشت کر پارہا میں حیا تمہیں کسی اور کے لئے تڑپتے دیکھ کر تڑپ رہا ہوں پل پل اپنی محبت کو مرتے دیکھ کر تڑپ رہا ہوں میں ہاتھ جوڑتا ہوں تمہارے سامنے میں نے مجبوری میں رشتے کو جوڑا ہے

میری مجبوری کا فائدہ مت اٹھاؤ اب بھی وقت ہے پلیز ماما اور بڑی ماما کو منع کر دو میرے ساتھ چلنے سے بتا دو ہے کہ تم میرے ساتھ آ نہیں سکتی ایک دیکھو میری طرف کیا تم مجھ میں کوئی ہارا ہوا شخص نظر نہیں آتا میں کیسے سہوں گا کہ ہر وقت کسی اور کے لئے روتا

وہ حیرانگی سے اس کا چہرہ دیکھ رہی تھی اس کی نظر میں اس کے آنسو اس کی تکلیف سب وصی کے لیے تھانہ کہ ریحان کے لیے وہ اسے کیسے بتاتی یہ سب کچھ ریحان کے لئے ہے وہ اسے اپنے آنسو صاف کرتے ہوئے دیکھ رہی تھی۔ لیکن کچھ کہنے کے لیے کوئی الفاظ اس کے پاس موجود نہیں تھے۔

Kitab Nagri Special

وہ لوگ آج رات ہی نکلنے والے تھے لیکن ثوبیہ نے رات کا سفر کرنے سے منع کر دیا وہ لوگ صبح جانے والے تھے لیکن ریحان اسے اپنے ساتھ نہیں لے کے جانا چاہتا تھا اسے یقین تھا ثوبیہ اور زئمہ اسے اس کے ساتھ بھیج کر ہی دم لیں گیں

۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

بارت آچکی تھی تابش کے دیے پیسوں سے انہوں نے دھنک کی شادی کا کھانا اور اپنے کچھ لوگ دوستوں کو قرض ادا کر دیا تھا۔ اور شادی کے بعد وہ دکان کو بھی دوبارہ کھولنے کا ارادہ رکھتے تھے وہ صرف نام کا نہیں بلکہ سچ میں ان کا بیٹا ثابت ہوا تھا۔

اس نے یاسر کو گرتے ہوئے تھام لیا تھا۔ ان کی کمر کی ہڈی اب شاید کبھی بھی ٹھیک نہ ہوتی لیکن تابش ان کے لئے کسی مضبوط سہارے سے کم نہ تھا

دھنک کی رخصتی کرتے ہوئے جہاں وہ بہت خوش تھے وہیں ان کی آنکھیں پر نم تھیں۔

انہوں نے دھنک کو بہت معمولی جہیز دیا تھا۔ اور ان سب میں ایک چیز تھی جسے وہ صرف اس کے لیے بنا کر لائے تھے

دیکھیے زیان بھائی آپ بھی آپ کی بیٹی آج رخصت ہونے جا رہی ہے اسے اپنے سینے سے لگائے انہوں نے وہ تحفہ اس کے حوالے کیا۔

یہ ایک بہت ہی خوبصورت تصویر تھی۔ جسے دیکھ کر دھنک اس کی آنکھوں سے آنسو مزید بہنے لگے۔

Kitab Nagri Special

اسے حوصلہ دینے کے لئے تابش ذرا سا آگے ہوا تھا جب اس نے وہ تصویر تابش کے سامنے کی۔ لیکن اس تصویر کو دیکھتے ہی جیسے آسمان اس کے سر پر آگیا تھا

وہ خیر انگی سے سب کچھ دیکھ رہا تھا۔ اسے کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا بس اس ماحول میں اسے گھٹن سی ہونے لگی اسے لگتا تھا جیسے اس کا سانس بند ہونے لگا ہے

.....

رخصتی ہو چکی تھیں دھنک ہمیشہ ہمیشہ کے لئے تابش کے گھر آچکی تھی وہ گاڑی میں بھی بالکل خاموش تھا جب کہ دھنک تصویر اپنے سینے سے لگائے مسلسل روتی رہی اس میں اتنی ہمت بھی نہیں رہی تھی کہ دھنک کو اپنے سینے سے لگا کر خاموش کروا سکتا وہ بس خاموش نظروں سے اسے دیکھتا رہا اب تک یقین نہیں آ رہا تھا کہ اس کا ماضی ایک بار پھر سے اس کے سامنے آکھڑا ہوا ہے وہ بھی اس کی محبت کے روپ میں

رخصتی کے بعد وہ دھنک کو گھر تو لے آیا لیکن خود نہ جانے کہاں غائب ہو چکا تھا ہر سمیں ادا ہو رہی تھی لیکن اب تک اس کا کوئی اتا پتہ نہ تھا آخر یہ لڑکا گیا تو گیا کہاں رضوان اور زہرا کے لبوں پر بس ایک ہی سوال تھا وہ اتنا غیر ذمہ دار تو کبھی بھی نہیں تھا یہ یقیناً اسے کوئی بہت ضروری کام آگیا ہو گا ورنہ ایسا کبھی نہیں کرتا

دھنک نے ساری رسم اکیلے ادا کی اور مسلسل اس کا انتظار کرتی رہی رضوان اور زہرا تو بار بار اس سے معذرت کر رہے تھے اور بار بار تابش کا فون ملا کر اس سے بات کرنے کی کوشش کر رہے تھے لیکن ان کا فون بھی بند تھا وہ خاموشی سے کہیں چلا گیا تھا کہا کوئی نہیں جانتا تھا اور رضوان اور زہرا کو بھی اندازہ نہ تھا

Kitab Nagri Special

وہ تو خود بھی نہیں جانتا تھا کہ وہ کہاں آگیا ہے اس کے ساتھ آخر ہو گیا تھا کتنا خوش تھا وہ شادی سے اور اچانک اس کا ماضی اس کے سامنے آگیا۔ اس کی دھنک اس سے نفرت کرتی تھی بے تحاشہ نفرت وہ اس کے ماں باپ کا قاتل تھا وہ قاتل تھا۔ اس نے دھنک کے والدین کو قتل کیا تھا دھنک اس سے نفرت کرتی تھی کہ بات سوچ سوچ کر اس کے سر میں درد ہونے لگا تھا

جس لڑکی کو وہ دیوانوں کی طرح چاہنے لگا تھا وہ اسی کی نفرت کا شکار ہو چکا تھا اگر اس کو پتہ چل گیا تو وہ مجھے چھوڑ کر چلی جائے گی نہیں میں اسے کبھی پتہ نہیں چلے تو کا لیکن سچ چھپتا نہیں ہے آج نہیں تو کل سے پتہ چل جائے گا۔ ہاں لیکن تب تک میں دھنک کو اپنے قریب کر لوں گا کہ وہ مجھ سے نفرت نہیں کر پائے گی ہاں وہ مجھ سے نفرت نہیں کرے گی وہ مجھ سے محبت کرتی ہے میں اس سے سمجھاؤں گا کہ میری کوئی غلطی نہیں تھی

میں اسے اتنا پیار دوں گا کہ دنیا کا ہر سچ میرے پیار کے سامنے چھوٹا پڑ جائے گا وہ صرف مجھے سوچے گی صرف مجھے چاہے گی میں سب کچھ ٹھیک کر دوں گا میں سب کچھ ٹھیک کر سکتا ہوں دھنک میری ہے میں اسے خود سے دور نہیں جانے دوں گا۔ وہ ساری رات خوف سے جنگ لڑتا رہا۔ اس وقت کتنا بے چین تھا کہ دل کر رہا تھا کہ اپنی جان دے دے اور اسے دھنک کی نفرت برداشت نہ کرنی پڑے

لیکن نہیں وہ ایسا نہیں کر سکتا تھا اسے دھنک کو سچائی بتانی تھی ہاں اس نے سوچ لیا تھا کہ وہ خود اس کو سب کچھ بتائے گا لیکن ابھی نہیں تب جب وہ ہر طرح سے اسے قبول کر چکی ہوگی جب دھنک کے پاس سے دور جانے کا کوئی راستہ نہیں بچے گا

ہاں اس نے اس عورت سے وعدہ کیا تھا کہ میں آپ کی بیٹی کا خیال رکھوں گا اسے کبھی تنہا نہیں چھوڑوں گا

Kitab Nagri Special

آنٹی میں اپنا وعدہ نبھاؤں گا میں آپ کی بیٹی کا بہت خیال رکھوں گا مجھے کیا پتا تھا کہ جسے میں ہر جگہ ڈھونڈ رہا تھا وہ مجھے میرے ہی گھر پر ملے گی۔ میری بیوی کے روپ میں آنٹی میں اپنا وعدہ نبھاؤں گا آپ کی بیٹی کا اتنا خیال رکھوں گا جتنا آپ نے کبھی سوچا بھی نہیں ہو گا وعدہ کرتا ہوں آپ سے وہ آسمان پر دیکھتا کہیں جگمگاتے ستاروں سے مخاطب تھا

۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

کہاں تھے تم تابش ساری رات ہم تمہیں فون کرتے رہے اس طرح سے کوئی اپنی دلہن کو چھوڑ کر جاتا ہے ساری رات وہ تمہارے روم میں بیٹھی تمہارا انتظار کرتی رہی اور کتنی شرمندگی ہوئی، ہمہیں مہانوں کے سامنے مجھے یقین نہیں آ رہا کیا اس وجہ سے شادی کی مچا رکھی تھی تم نے تم ایسا کیسے کر سکتے ہو تابش۔ رضوان صاحب نے غصے سے پوچھا آج بہت سالوں کے بعد انہیں اس پر غصہ آیا تھا

www.kitabnagri.com

بابا وہ دراصل میرا ایک دوست بہت بڑی پر اہلم میں تھا اور اگر اس مسئلے میں اس کی مدد نہیں کرتا تو شاید دوست کہلانے کے قابل نہیں رہتا ایم سوری مجھ سے غلطی ہو گئی میں سمجھ سکتا ہوں میں نے جو بھی کیا ہے وہ غلط ہے ابھی دھنک کے پاس جا کر سوری بول دوں گا شاید وہ مجھ سے بہت ناراض ہو گئی۔ رضوان صاحب سے بہانہ کرتے ہوئے اپنے کمرے کی جانب آیا تھا

Kitab Nagri Special

جہاں وہ اس کے بیڈ پر اپنا ہوش بامصوم حسن لئے گہری نیند سو رہی تھی۔ اس کی معصومیت تابش کو اپنی طرف کھینچ رہی تھی وہ قدم اٹھاتا اس کے پاس آیا۔ یہ اس کی شہزادی تھی جس سے وہ نہ جانے کتنے سالوں سے ڈھونڈ رہا تھا۔

سوری میری جان لیکن آج جو غلطی کی ہے وہ آئندہ کبھی نہیں کروں گا میں تمہارا اتنا خیال رکھوں گا جتنا کوئی بھی نہیں لگ سکتا "آئی پرومیس یو" اس کے ماتھے پہ لب رکھتا اٹھ کر واش روم میں بند ہو گیا۔

واپس آیا تو وہ بیڈ پر بیٹھی روٹھی روٹھی سی اپنی آنکھیں مسل رہی تھی۔ تابش مسکراتے ہوئے اس کے پاس آیا اس سے پہلے کہ وہ اٹھ کر باہر چلی جاتی تابش نے اس کا ہاتھ تھام کر اسے اپنے سینے سے لگالیا

یار بہت بڑی پرابلم میں پھنس گیا تھا دوست مسئلے میں تھا اگر اس کا مسئلہ حل نہیں کرتا تو بچارے کو بہت برا لگتا۔ تم تو میری ہی ہو اب ساری زندگی میرے پاس ہی رہو گی۔ تم تو میری پرابلم سمجھ سکتی ہونا۔ لیکن اگر تمہیں نہیں لگتا کہ مجھے اس کی مدد کرنی چاہئے تھی تو آئی ایم ریلی سوری

نہیں تابش آپ نے اپنے دوست کی مدد کر کے بہت اچھا کیا وہ اس کے کانوں تک جاتے ہاتھوں کو تھام کر بولی جس پر تابش نے مسکراتے ہوئے اسے اپنے سینے سے لگالیا

مجھے پتا تھا تم میری پرابلم کو ضرور سمجھو گی لیکن اب میری دوسری پرابلم کو سمجھو۔ وہ رومانی انداز میں کہتا اس کے چہرے پر جھکنے لگا جب دھنک نے اسے دھکا مار کے خود سے دور کیا

Kitab Nagri Special

پہلے منہ دکھائی دیں میری وہ ہاتھ پھیلا اس کے سامنے اس سے اپنا حق مانگ رہی تھی۔ جب تابش نے مسکراتے ہوئے سائیڈ ٹیبل سے ایک سرخ ڈبی نکالی جس میں موجود دو قیمتی اور نفیس کنگن دیکھ کر دھنک کے لبوں پر مسکراہٹ پھیل چکی تھی

یہ میرے لئے ہے۔۔۔! وہ بے یقینی سے دیکھتی پوچھنے لگی۔

نہیں یہ میں پہنچنے والا ہوں شرارت سے کہتے تابش نے دھنک کا ہاتھ تھامتے ہوئے اس کے ہاتھ میں کنگن پہنائے۔

اب اجازت ہے وہ اس کی ٹھوڑی کو اوپر کرتے ہوئے اس کے لبوں کو دیکھتے ہوئے بولا۔ جبکہ دھنک نے مسکراتے ہوئے اپنی آنکھیں بند کر لیں اس کی رضامندی پر وہ اس کے چہرے پر جھکا ہی تھا کہ باہر سے کسی نے دروازہ بجایا

دھنک بی بی تابش صاحب آپ کا ناشتے پر انتظار کیا جا رہا ہے باہر ماما اور مامی جی آئی ہوئی ہیں۔ اور کہہ رہے ہیں کہ فوراً باہر آجائیں۔ ملازمہ کرتے ہوئے اس کا موڈ بگاڑ کر واپس جا چکی تھی۔ جب کہ ملازمہ کی آواز پر الرٹ ہوتی دھنک فوراً واش روم کی طرف بڑھادی تھی۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

Kitab Nagri Special

ریحان نے بہت کوشش کی کہ ہم اس کے ساتھ نہ آئے لیکن پھر بھی زخم اور ثوبیہ نے اسے اس کے ساتھ بچ کر ہی دم لیا تھا۔ فلائٹ میں بھی وہ ایک لفظ نہ بولا۔ جبکہ حیاتھوڑی دیر میں اس سے کچھ نہ کچھ پوچھنے کی کوشش کر رہی تھی وہ اسے مکمل طور پر نظر انداز کرتا اپنے چہرے پر رومال رکھ کر سونے کا ڈرامہ کرنے لگا

لیکن حیانے بھی سوچ لیا تھا کہ اس بات تو وہ اسے منا کر ہی دم لے گی وہ اسے بتائے گی کہ وہ اس کے لئے روتی ہے اس کے آنسو اس کی محبت ہر چیز پر صرف اور صرف اس کا حق ہے

اس نے غلطیاں کی تھی شاید بہت زیادہ لیکن اب وہ اپنی غلطیوں کا ازالہ کرنا چاہتی تھی اور ریحان کے ساتھ ایک نئی زندگی کی شروعات کرنا چاہتی تھی جس میں صرف وہ اور ریحان کسی تیسرے کی جگہ نہ بچے اور اسے یقین تھا کہ بہت جلد ایسا ہو گا وہ اس کو دوبارہ اپنی طرف متوجہ کرنے میں کامیاب ہو جائے گی

ریحان اسے گھر چھوڑ کر نہ جانے کہاں غائب ہو چکا تھا جبکہ حیانے نہ صرف اپنے گھر کو چکار ہا تھا بلکہ اس کی پسند کے مطابق کپڑے پہن کر اس کے لیے اس کی پسند کا کھانا بھی تیار کیا تھا۔

رات کے سائے گہرے ہونے لگے تو اسے خوف آنے لگا نہ جانے وہ کہاں رہ گیا تھا اور وہ اس گھر میں اکیلی تھی آس پاس اور فلیٹ تو تھے لیکن صرف لڑکوں کے آخری بلڈنگ میں ایک فیملی رہتی تھی۔ لیکن اب وہ اپنے ڈر کی وجہ سے وہاں تو نہیں جاسکتی تھی اور ریحان کو تو ویسے بھی فضول میں کسی کے گلے پڑنا ہرگز پسند نہیں تھا

ریحان آپ کہاں رہ گئے تھے جلدی سے بھی واپس آئے مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے سوچتے ہوئے مسلسل ادھر سے ادھر ٹہل رہی تھی جب اسے گھنٹی کی آواز سنائی دی

Kitab Nagri Special

خدا کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہا آپ آگئے ریحان مجھے اکیلے بہت ڈر لگ رہا تھا پلینز آپ جلدی آیا کریں ورنہ میرا یہاں رہنا مشکل ہو جائے گا وہ تیزی سے کہتی تھی اس کے سینے پر اپنا سر رکھے ہوئے اس کے گرد بازو پھیلا گئی جب ریحان نے اگلے ہی لمحے اسے خود سے دور کیا

میرے سامنے یہ ڈرامے کرنے کی ضرورت نہیں ہے حیا اپنی حد میں رہو یہ سب کچھ صرف اور صرف ماں اور چھوٹی ماں کے سامنے۔ یہاں آزاد ہو چاہے وہ کسی کے لیے آنسو بہاؤ یا اس کے ساتھ گزارے ہوئے لمحات میں جیتی رہو مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا وہ غصے سے کہتا اندر جا چکا تھا جبکہ حیا کی آنکھوں میں نمی پھیلنے لگی

حیا اپنی آنکھوں سے آنسو صاف کرتے اس کے پیچھے آئی تھی جس پر وہ مزید برک اٹھائیں نے تمہیں منع کیا ہے حیا میرے پیچھے آنا بند کرو تمہارا کمرہ تمہیں دکھا چکا ہوں جاؤ سو جاؤ وہاں اس بار وہ مزید غصے سے بولا تھا ریحان کھانا تو کھالیں آپ کے لئے میں نے بھی صبح سے کچھ نہیں کھایا حیا کی آنکھوں کے ساتھ آواز میں بھی نم تھی جسے ریحان انکور کر گیا

Kitab Nagri

تو میں نے کہا تھا صبح سے بھوک کی بیٹھی رہو جاؤ جا کر کھانا کھاؤ اور سو جاؤ آج کے بعد میرا انتظار کرنے کی ضرورت نہیں ہے میں کھانا باہر سے کھا کے آتا ہوں اور وہیں سے کھاؤں گا

وہ کہتے ہوئے سے باہر جانے کا اشارہ کرنے لگا حیا جیسے بوت بنی اسے دیکھ رہی تھی اسے وہیں کھڑا دیکھ کر ریحان کو مزید غصہ نے لگا جب اگلے ہی لمحے ریحان نے اس کا ہاتھ تھاما اور تقریباً گھسٹتے ہوئے اسے اپنے ساتھ دوسرے کمرے میں لے آیا

لیکن ریحان الگ کمرے میں۔۔۔۔۔

ہاں الگ کمرے میں اگر میری زندگی میں ہی تمہاری جگہ نہیں ہے تمہیں اپنے کمرے میں جگہ کیوں دوں یہ سارے ڈرامے صرف اور صرف ماں اور چھوٹی ماں کے سامنے اس سے زیادہ مجھ سے اور کوئی امید مت رکھنا وہ کہتا ہوا اپنے کمرے میں چلا گیا جب کہ تھوڑی دیر کے بعد وہ اپنا غصہ دروازے پر نکالتا کمرے میں بند ہو گیا حیا کے آنسو رکنے کا نام نہیں لے رہے تھے لیکن ایک نئے دن کے ساتھ وہ ان کے دلوں میں اپنی جگہ بنانا چاہتی تھی

www.kitabnagri.com

Kitab Nagri Special

ویسے کی رسم ادا ہو رہی تھی وہ سکائی بلولہنگے میں خوبصورتی کی حدوں کو چھو رہی تھی جبکہ اس کے ساتھ ہی تھری پیس سوٹ میں بیٹھتا بلش بھی اپنی مثال آپ تھا ہر کوئی ان کی تعریف کر رہا تھا۔ لوگ تو انہیں چاند سورج کی جوڑی کہہ رہے تھے۔

زہرہ سے ملنے والی ہر عورت بس یہی کہہ رہی تھی کہ چاند سی بہولائی ہو جس پر مسکراتے ہوئے ہاں میں سر ہلاتی واقع ہیمن کی بہو چاند سے کم نہ تھی۔

ابرش اور بابا بھی ویسے پر آئے ہوئے تھے ابرش کے کام تو یہاں پر ایسے شروع ہوئے تھے کہ ختم ہونے کا نام نہیں لے رہے تھے بابا اپنے دوستوں کے ساتھ مصروف تھے جب انہیں کچھ فاصلے پر خود پر کوئی نظریں محسوس ہوئی

انہوں نے مڑ کر دیکھا تو آنکھوں میں اچانک ہی غصہ بھر آیا لیکن اس سے زیادہ غصہ تو انہیں تاب آیا تھا جب اچانک قاسم اس کے پاس آکر رکا

کیا ہوا رانیہ تم اس طرح سے روکیوں رہی ہو اسے بری طرح سے روتے تھے کر قاسم پریشان سا اس سے پوچھنے لگا جبکہ اس کی نظروں کے تعاقب میں دیکھتے ہوئے عظیم صاحب کو دیکھ کر وہ بھی پریشان ہو گیا تھا

جب اگلے ہی لمحے عظیم صاحب غصے سے نظر پھیرتے ہوئے تیزی سے وہاں سے نکل گئے جبکہ رانیہ قاسم کے سینے سے لگی بری طرح سے رونے لگی

Kitab Nagri Special

قاسم کچھ ایسا ہو جائے کہ بابا مجھے معاف کر دے کچھ ایسا ہو جائے کہ سب کچھ ٹھیک ہو جائے میں کیا کروں میں کس طرح سے ان سے معافی مانگوں اسے روتے اور بابا کو جاتے دیکھ کر ابرش فوراً رانیہ کے پاس آئی تھی اللہ پر یقین رکھیں آپنی ان شاء اللہ سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا وہ اسے اپنے گلے سے لگاتے حوصلہ دینے لگی جب کہ رانیہ بری طرح سے رو رہی تھی

کچھ ٹھیک نہیں ہو گا سب کچھ خراب ہو گیا بابا مجھے کبھی معاف نہیں کریں گے میں کیا کروں ایسا کیا کروں کے بابا مجھے معاف کر دیں وہ پھوٹ پھوٹ کر روتے ہوئے اس کے سینے سے آگئی اس کے کسی بھی سوال کا جواب ابرش کے پاس نہیں تھا

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

ریحان تو نہیں تھا لیکن ثوبیہ تھوڑی دیر کے لئے ولیمے پر آئی تھی ریحان کے بزنس کی وجہ سے اسے ہر حال میں کل واپس جانا تھا۔ اس کے لئے وہ تابش سے پہلے ہی معذرت کر چکا تھا اور اب تو کوئی اعتراض نہ تھا۔

ولیمہ کی رسم ختم ہوئی۔ تو دھنک کولا کر اس کے کمرے میں بٹھایا گیا جب کہ مہمانوں کو رخصت کر کے تابش بے چینی سے کمرے میں آیا تھا لیکن بیڈ پر اس کی دلہن نہیں تھی وہ پریشان ہوا

Kitab Nagri Special

دھنک کہاں ہو تم وہ اسے پورے کمرے میں تلاش کرنے لگا لیکن نہ جانے وہ کہاں تھی جب کہ اس کے اس طرح سے بے چینی پر اپنے آپ کو ڈھونڈتے ہوئے اسے پردے کے پیچھے سے کھکھلاہٹ کی آواز سنائی دی۔ وہ مسکرایا

جب اگلے ہی لمحے تابش نے اس کا ہاتھ تھام کر اسے اپنی طرف کھینچ لیا

تو مجھ سے چھپنے کی کوشش کی جارہی تھی ہاں لیکن یہ تو تمہیں پتا ہی ہو گا کہ آج تمہیں خود سے چھپنے نہیں دوں گا وہ مسکراتے ہوئے زہ معنی انداز میں کہتا اس کے خوبصورت سراپے پر ایک نظر ڈالتا اسے اپنے سینے میں بھیج گیا جبکہ وہ اس کے سینے سے لگی آنکھیں موند چکی تھی

ندھک میں کوشش کروں گا کہ تمہیں کبھی کوئی تکلیف نہ دوں ہمیشہ خوش رکھوں میں دنیا بھر کی خوشیاں تمہارے قدموں میں لا کر رکھ دوں گا وہ اسے اپنے سینے سے لگائیں اپنے دل کا حال بتا رہا تھا

اور دھنک اس کے دل کی دھڑکنیں سنتی پوری طرح سے اس کے حصار میں قید ہو گئی

رات آہستہ آہستہ گزر رہی تھی اور دھنک گزرتے ہر لمحے کے ساتھ تابش کے قریب آتی چلی گئی اتنے قریب کہ اب واپسی کا کوئی بھی راستہ نہ تھا

.....

بابا کی چلے جانے کی وجہ سے وہ یاسر اور زینب کے ساتھ گھر واپس آئی تو امی اپنی چادر ڈھونڈتی بے چینی سے فون کر رہی تھی

Kitab Nagri Special

کیا ہوا امی آپ اتنی پریشان کیوں ہیں ابرش نے ان سے پوچھا

ابرش جلدی چلو تمہارے تایا کو ہارٹ ایٹک ہوا ہے وہ ہسپتال میں ہیں تمہارے ابا وہاں پہنچ چکے ہیں شاید بچنا ممکن نہیں امی نے کہتے ہوئے جلدی سے اپنی چادر لی جب کے ابرش بھی فوراً منہ ہاتھ دھوتی سادہ سے کپڑے پہن کے آئی اور فوراً ان کے ساتھ ہسپتال کے لئے نکلی

اللہ نہ کرے کے تایا ابو کچھ ہو جائے ان کے لئے تو وہی ان کا سب سے بڑا سہارا ہیں وہ لوگ کیسے بھی کیوں نہ ہو لیکن ابو ان سے بہت محبت کرتے تھے

.....

ریحان اپنے لیپ ٹاپ پر کام کر رہا تھا جب کہ دھیان بار بار ہی اس کے کمرے کی طرف جارہا تھا اس نے صبح سے کچھ نہیں کھایا تھا اس کے انتظار میں بیٹھی تھی وہاں سے بھوکھا تو نہیں چھوڑ سکتا تھا وہ کتنا ہی انکار کیوں نہ کرے لیکن محبت اس طرح سے نہیں مرتی

وہ اٹھ کر کچن میں آیا جہاں کھانا تیار تھا ریحان کی پسند کی ہر چیز یہاں موجود تھی وہ بے ساختہ مسکرایا۔

لیکن پھر وصی کا خیال آتے ہی اس کے لب بھنچ سے گئے اس نے صبح سے کچھ نہیں کھایا تھا تو تو بھونک خود بھی محسوس ہو رہی تھی اس نے کھانا گرم کیا اور باہر ٹیبل پر لگا کر کے کمرے میں آیا

Kitab Nagri Special

وہ زمین پر بیٹھی بیڈ کے ساتھ ٹیک لگائے شاید سو رہی تھی چہرے پر آنکھوں کے میٹھے میٹھے نقش تھے اسے خود پر افسوس ہوا وہ اس لڑکی کو کیسے تکلیف دے سکتا ہے جس سے وہ خود بے پناہ محبت کرتا ہے لیکن وہ کیا کرتا ہے کچھ بھی کر لے اس کی غلطی کو بھلا کر آگے بڑھنا اس کے لیے اتنا آسان نہیں تھا

اس لڑکے کے لیے اس نے اپنے خاندان تک کی پروانہ کی اس کی محبت تو چلو بعد میں آتے ہے اسے اپنی ماں تک کی پروانہ تھی یہ بات سوچتے ہوئے اسے مزید آنے لگتا لیکن اس کی حالت دیکھ کر دل بے چین ہو جاتا تھا وہ اسے اس طرح سے معاف نہیں کر سکتا تھا اس نے غلطی کی تھی جس کی سزا اسے ملنی تھی وہ اسے احساس دلانا چاہتا تھا کہ اس نے جو کیا ہے وہ غلط ہے

حیا اٹھو میں کھانا کھا رہا ہوں باہر آ جاؤ وہ سرد مہری سے اس کا کندھا ہلا کر باہر چلا گیا جب کہ اچانک نیند سے اٹھنے کی وجہ سے پہلے تو اسے کچھ سمجھ ہی نہیں آیا لیکن پھر پیٹ کے چوہوں نے دوائی دی

وہ فوراً بھاگ کر باہر آئی تھی جہاں ریحان ٹیبل پر بیٹھ کر اپنا کھانا شروع کر چکا تھا

یہ تو کھانا کھا کے آئے تھے خیال نے خود سے کہا۔

لیکن پھر بھی نہ کچھ بولے ہاتھ منہ دھو کر بیٹھ کر کھانا کھانے لگے۔ سارا کھانا ریحان کی پسند کا تھا لیکن ریحان نے تعریف کا ایک لفظ بھی نہ بولا اسے تعریف نہیں محبت چاہیے تھی صرف ریحان کی محبت اور اسے پتہ تھا بہت جلد وہ اس کی محبت ایک بار پھر سے اس کے حصے میں آ جائے گی اس کا بنایا ہوا کھانا کھا کر حیا کو اس نے امید ہی تو دی تھی

Kitab Nagri Special

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

وہ دونوں ہسپتال پہنچے تو بابا اور محسن باہر بیٹھے ہوئے تھے یہ خبر تو دو دن پہلے ہی اس تک پہنچ چکی تھی کہ محسن اپنی دبئی والی بیوی کو طلاق دے کر پاکستان واپس آ چکا ہے لیکن جب بابا نے اس بات کو کوئی اہمیت نہ دی تو وہ کیوں دیتی۔

وہ بھی بابا کے قریب جا کر بیٹھ گئی جو بہت پریشان نظر آرہے تھے

ابو فکر نہ کریں تایا ابو ٹھیک ہو جائیں گے وہ انہیں حوصلہ دیتی ہوئی بولی تو بابا نے اس کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھ کر ان شاء اللہ کہا

تھوڑی دیر کے بعد ڈاکٹر نے ان کی حالت کافی زیادہ کر ٹیکل بتائی لیکن ان کی جان خطرے سے باہر تھی انہوں نے سب سے پہلے عظیم کو ہی بلا یا شاید ان کے بیٹے نے ان کا دل بہت بری طرح سے دکھایا تھا۔

بھائی صاحب آپ ٹھیک تو ہیں وہ ان کے بے جان سے ہاتھ کو تھامتے ہوئے بولیں

میں بری طرح سے ٹوٹ چکا ہوں عظیم جینے کی خواہش ختم ہو چکی ہے ایک خواہش تھی تمہاری بیٹی کو اپنے گھر کی دلہن بناؤں پھر میرے بیٹے نے مجھے کہیں منہ دکھانے کے قابل نہیں چھوڑا۔ شاید اسی کا انجام ہے جو اس طرح سے اپنا گھر برباد کر آیا ہے

یہ تین ماہ میرے بیٹے نے بہت مشکل سے گزارا عظیم اس لڑکی نے سے کہیں کا نہ چھوڑا پانچ پانچ دن میرے بیٹے نے کھانے کا ایک نوالہ تک نہ کھایا اس کی حالت کا سوچ کر تڑپ اٹھتا ہوں تمہاری بیٹی کے ساتھ زیادتی کرنے

Kitab Nagri Special

کی سزا ملی ہے اسے لیکن اب اور نہیں عظیم مجھے نہیں پتا میری زندگی کے کتنے دن باقی ہیں لیکن میرے مرنے سے پہلے میری آخری خواہش پوری کر دو میرے بھائی وہ اپنے ہاتھ باندھتے ہوئے بولے

مجھے ابرش رشتے دو میرے بھائی میں تمہارے سامنے ہاتھ جوڑتا ہوں میں جانتا ہوں جو کچھ ہوا ہے بہت غلط ہوا ہے لیکن مجھے اپنی بیٹی کا رشتہ دے دو میں تمہارا یہ احسان زندگی بھر نہیں بھولوں گا تایا ابو نے روتے ہوئے ان کے دونوں ہاتھ تھا میں جب کہ ابو کے پاس کوئی جواب نہ تھا

[illegible]

وہ دھنک کو لے کر گھر آیا تھا آج رات کی فلائٹ سے وہ لوگ لنڈن جا رہے تھے صبح اٹھتے ہی سب سے پہلے گھر آ کر ابرش کو یہ بات بتانا چاہتی تھی۔ اپنے گھر آنے سے پہلے بھی وہ ابرش کے گھر ہی گئی تھی وہاں جا کے اس کے تایا کی طبیعت کے بارے میں پتہ چلا تو تابش کو بھی بہت افسوس ہوا۔

اور تھوڑی دیر ان کے گھر بیٹھنے کے بعد وہ ماموں اور مامی کے پاس آگئے تھے تقریباً آج شام تک وہ لوگ وہی رہے اور پھر شام کی فلائٹ سے لنڈن روانہ ہونے والے تھے اب وہ تین مہینے تک وہیں رہنے والے تھے۔

تالش ہر طرح سے اس کا خیال رکھ رہا تھا اور اس نے ماموں مامی سے وعدہ بھی کیا تھا کہ وہ روزانہ دو لوگوں کی دھنک سے بات کروائے گا۔

لیکن ایک بات تھی اتنا وہ رخصتی پر نہیں روئی تھی جتنی کہ آج شاید اس بار اس سے پتہ تھا کہ واقعی ان لوگوں سے بہت دور جا رہی ہے

Kitab Nagri Special

.....

بابا بہت زیادہ پریشان تھے نہ جانے کیا بات تھی جو وہ کسی سے بھی شہر نہیں کر رہے تھے لیکن ان کی پریشانی ان کے چہرے سے صاف جھلک رہی تھی ابرش ان کو لے کر بہت پریشان تھی رانیہ بہت زیادہ بیمار تھی بابا کا اس طرح سے نظریں پھیر لینا اس کے دل کو بے چین کر گیا تھا

آخر کب تک وہ اس غلطی کی سزا سے دیتے رہے گے ابرش رانیہ کی وجہ سے بھی بہت زیادہ پریشان تھی صبح اس نے جب قاسم فون کیا تھا اس نے یہی بتایا کہ وہ ساری رات روتی رہی ہے

اس سے غلطی ہوئی تھی وہ اپنی غلطی مانتی تھی اور اس غلطی کی معافی چاہتی تھی لیکن بابا اپنا دل کیوں نرم نہیں کر رہے تھے وقت گزر چکا تھا بہت کچھ بدل چکا تھا اگر اس نے غلط کیا تھا تو محسن کون سا اچھا انسان تھا جسے وہ چھوڑ کر گئی تھی

اس نے کمرے میں قدم رکھا تو بابا خاموشی سے بیڈ پر لیٹے ہوئے تھے وہ ان کے قریب آکر ان کی دوائیاں نکالنے لگی

www.kitabnagri.com

ابو کیا آپ رانیہ آپ سب کو معاف نہیں کر سکتے ان میڈیسنز دیتے ہوئے وہ بے بسی سے بولی تو بابا خاموش نظروں سے اسے دیکھتے رہے

پھر بولے تو ابرش کی تو جیسی دنیا ہل کر رہ گئی

Kitab Nagri Special

تم محسن سے شادی کر سکتی ہو۔۔۔! ابرش تمہارے تایا کی آخری خواہش ہے تمہارا یہ ایک فیصلہ انہیں زندگی دے سکتا ہے۔ محسن بدل چکا ہے اسے اپنی غلطی کا احساس ہے اس نے جو بھی کیا غلط کیا لیکن ساری زندگی ایک انسان کو ایک غلطی کی سزا تو نہیں دی جاسکتی نہ اگر تم محسن سے شادی کرنے کے لئے تیار ہو جاؤ تو میں رانیہ کو معاف کرنے کے لئے تیار ہوں

بابا نے اس کے سامنے شرط رکھتے ہوئے بات ختم کر دی اب اس کے پاس کوئی جواب نہیں تھا وہ کتنی ہی دیر اسے دیکھتے رہے ابرش کو کبھی دودک کا خیال آتا تو کبھی رانیہ کا لیکن وہ اپنی بہن کے لیے کچھ بھی کرنے کو تیار تھی لیکن اپنی محبت کو چھوڑ دینا کیا وہ دورک سے محبت کرتی تھی۔

دور ک ہر لحاظ سے محسن سے بہتر تھا لیکن اس کی بہن جو دن رات اپنے باپ کے لیے تڑپتی تھی کہ ایک بار اس کا باپ اسے معاف کر دے اور اسے اپنے سینے سے لگا لے کیا وہ اپنی بہن کے لئے اتنا نہیں کر سکتی تھی

مجھے منظور ہے میں محسن سے شادی کرنے کے لئے تیار ہوں لیکن آپ کو رانیہ آپ کی کو واپس لانا ہو گا ابرش اپنی آنکھوں سے آنسو صاف کرتے ہوئے بولی بابا نے خوشی سے اسے اپنے سینے سے لگا لیا آخر وہ ان کی بیٹی تھی ان کا کہا کیسے ٹال سکتی تھی

[illegible]

اسے لگا تھا دھنک کو ڈر لگے گا فلائٹ میں بیٹھتے ہوئے لیکن وہ تو ایسے مزے میں تھی جیسے یہ جہاز اس کا اپنا گھر ہو
تائبش کو تو بہت افسوس ہوا۔ تائبش بے چارہ تو یہ سوچ سوچ کے خوش ہو رہا تھا کہ وہ اس کے سینے میں منہ چھپائے
گی ڈر کر اس کے ساتھ چپکی رہے گی اور کہاں وہ مزے سے باہر دیکھتی آسمان سے باتیں کر رہی تھی

[illegible]

وہ حیا کو یہ سب کچھ کرنے سے منع کرتا تھا لیکن وہ اس کی کوئی بات نہیں مانتی تھی وہ اسے اتنا تنگ کرنے لگی تھی جتنا پہلے کیا کرتی تھی۔ وہ دوبارہ وہی حیا بن گئی تھی جو ریحان کو پسند تھی۔ جو صرف ریحان کی تھی۔ اس کے

Kitab Nagri Special

پرائی باتیں اور پرانی حرکتوں سے کبھی کبھی ریحان اس کی طرف متوجہ ہوتا لیکن وہ وصی کو یاد کر کے ایک بار پھر سے اپنے خول میں بند ہو جاتا لیکن حیا کو امید تھی کہ جلد ہی وہ اس کی زندگی میں پھر سے اس کی محبت بن جائے گی

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

جمعہ کو ابرش کا نکاح تھا بابا خود رانیہ کو کر لے کر آئے تھے رانیہ کی خوشی کی کوئی انتہا نہ تھی لیکن جب اسے یہ بتا چلا کہ ابرش نے اس سب کے لیے اتنی بڑی قیمت چکائی ہے تو بہت برا لگا اس نے یہی کہا تھا کہ وہ یہ سب کچھ دورک کو بتا دے گی اور وہ رشتہ لے کے آجائے گا اور ابو کے لیے محسن سے زیادہ عزیز دورک ہے بابا کو اسے ایک بار اپنی پسند بتانی چاہیے لیکن ابرش اس نے منع کر دیا

اس نے کہا جو کچھ ہو رہا ہے ہونے دو اس نے یہ سب کچھ قسمت کا فیصلہ سمجھ کر قبول کر لیا ہے شاید وہ اس کے نصیب میں تھا ہی نہیں

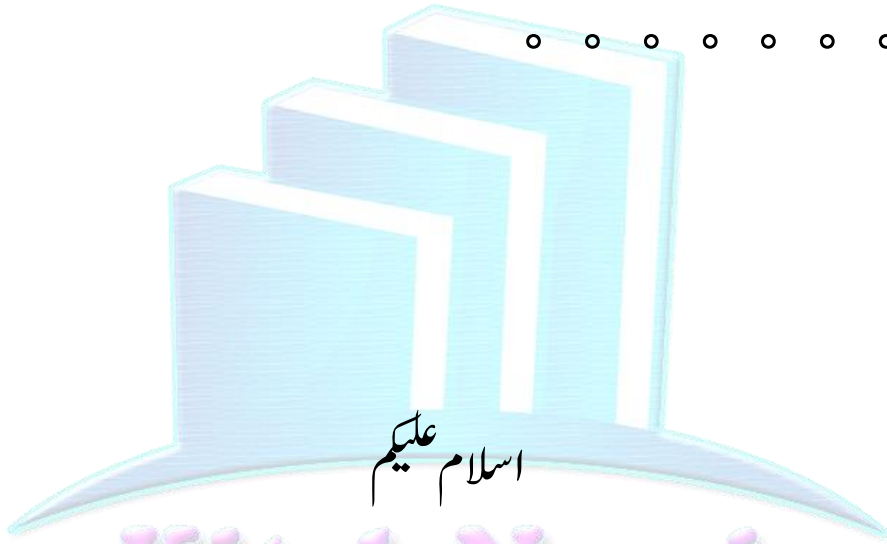
وہ محسن سے شادی کے لئے تیار ہو چکی تھی جمعہ کو اس کا نکاح تھا جب یہ بات دھنک کو پتہ چلی تو وہ بہت دکھی ہو گئی وہ یہ سوچ رہی تھی کہ بہت جلد وہ دو عک کارشتہ لے کر جائے گی اور یہاں کیا ہو گیا

ابرش نے تابش اور دھنک دونوں کو دورک کو یہ بات بتانے سے منع کر دیا تھا اور قاسم کو بھی وہ نہیں چاہتی تھی کہ وہ دورک کے سامنے اب کبھی بھی ابرش عظیم بن کر جائے شاید اس کے نصیب میں ابرش محسن بننا ہی لکھا تھا

Kitab Nagri Special

محسن کو قبول کرنا اس کے بس سے باہر نہ تھا لیکن کرنا تھا وہ رات کو اپنے کمرے میں آکر بری طرح روئی ابھی تو محبت کا احساس تھی اس کے دل میں جگہ تک نہ بنایا تھا کہ یہ احساس ہی چھن گیا کاش اس کے نصیب میں دورک ہوتا۔ رانیہ کو اس سب میں اپنی غلطی لگ رہی تھی اگر وہ ابرش کے سامنے اس طرح سے نہیں روتی تو شاید یہ سب کچھ نہیں ہوتا شاید وہ محسن سے شادی کرنے کے لیے کبھی تیار نہیں ہوتی لیکن اب بہت دیر ہو چکی تھی

جاری ہے



اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

Kitab Nagri Special

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

